CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

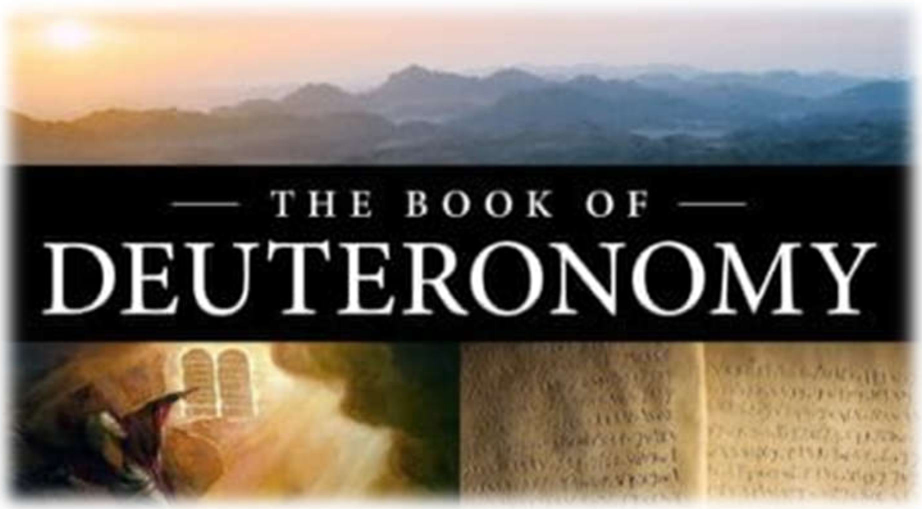

استثنا کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: استثنا کی کتاب خُدا کے بندہ موسیٰ نے قلمبند کی تھی۔ در حقیقت یہ کتاب موسیٰ کے اُن وعظوں کا مجموعہ ہے جو اُس نے اسرائیل قوم کو اُن کے یردن پار کرنے سے بالکل پہلے دیئے تھے۔ "یہ وُہی باتیں ہیں جو مُوسیٰ نے یَردن کے اُس پار بیابان میں یعنی اُس میدان میں جو سُوف کے مقابل اور فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دِیذہب کے درمیان ہے سب اِسرائیلیوں سے کہیں" (1 باب 1 آیت)۔ ممکن ہے کہ اس کا آخری باب کسی اور شخص (غالباً یشوع) نے قلمبند کیا ہو۔

سنِ تحریر: وعظوں کا یہ مجموعہ بنی اسرائیل کے وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے سے قبل 40 دنوں کے دورانیے میں پیش کیا گیا تھا۔ پہلا وعظ گیارہویں مہینے کی 1 تاریخ کو دیا گیا تھا (1 باب 3 آیت)، اور اسرائیلیوں نے اِس کے 70 دن بعد یعنی پہلے مہینے کی 10 تاریخ کو دریائے یردن پار کیا تھا (یشوع 4 باب 19 آیت)۔ اگر ہم اِن 70 دِنوں میں سے موسیٰ کی موت کے بعد کے 30 ماتمی دنوں کو منفی کریں (استثنا 34 باب 8 آیت)، تو ہمارے پاس 40 دن بچ جاتے ہیں۔ یہ غالباً 1410 قبل از مسیح کا سال تھا۔

تحریر کا مقصد: بنی اسرائیل کی ایک نئی نسل وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے والی تھی۔ اُن تمام لوگوں نے بحیرہِ قلزم کے پانی کے دو حصے ہونے کے معجزے کو نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی اُنہوں نے کوہِ سینا پر دی جانے والی شریعت کو سننے کا تجربہ کیا تھا۔ وہ بہت سے خطرات اور آزمائشوں کا سامنا کرنے کے امکان کے ساتھ نئے ملک میں داخل ہونے والے تھے۔ استثنا کی کتاب اُنہیں خدا کی شریعت اور خدا کی قدرت کی یاد دلانے کے لیے دی گئی تھی۔

کلیدی آیات: استثنا 4 باب 2 آیت: " جس بات کا مَیں تم کو حکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا تاکہ تم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو مَیں تم کو بتاتا ہوں مان سکو۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

استثنا 6 باب 4-7 آیات: "سُن اَے اِسرائیل !خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔ تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھ۔ اور یہ باتیں جن کا حکم آج مَیں تجھے دیتا ہوں تیرے دِل پر نقش رہیں۔ اور تُو اِن کو اپنی اَولاد کے ذِہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کیا کرنا"۔

استثنا 32 باب 46-47 آیات: "تو اُس نے اُن سے کہا کہ جو باتیں مَیں نے تم سے آج کے دِن بیان کی ہیں اُن سب سے تم دِل لگانا اور اپنے لڑکوں کو حکم دینا کہ وہ اِحتیاط رکھ کر اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے کوئی بے سُود بات نہیں بلکہ یہ تمہاری زِندگانی ہے اور اِسی سے اُس مُلک میں جہاں تم یَردن پار جا رہے ہو کہ اُس پر قبضہ کرو تمہاری عمر دراز ہو گی"

مختصر خلاصہ: اسرائیلیوں کو چار باتوں یعنی خدا کی وفاداری، خدا کی پاکیزگی، خدا کی برکتیں اور خدا کی انتباہات یاد رکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ پہلے تین ابواب مصر سے لیکر اسرائیل قوم کے موجودہ مقام یعنی موآب تک کے اُن کے سفر کا خلاصہ پیش کرتے ہیں۔ 4 باب اسرائیل قوم کے لیے اُس خدا کے ساتھ وفادار رہنے کی بلاہٹ ہے جو اُن کے ساتھ وفادار رہا ہے۔

5 تا 26 باب تک شریعت کو دُہرایا جاتا ہے۔ نئی نسل کو دس احکام، قربانیوں اور عیدوں کے حوالے سے اور کئی ایک دیگر قوانین دیئے جاتے ہیں۔ فرمانبرداری کرنے والوں سے برکات کا (5 باب 29 آیت؛ 6 باب 17- 19 آیات؛ 11 باب 13-15 آیات) جبکہ شریعت کی خلاف ورزی کرنے والوں سے قحط سالی کا وعدہ کیا جاتا ہے (11 باب 16-17 آیات)۔

برکت اور لعنت کا موضوع 27- 30 ابواب تک جاری رہتا ہے۔ اس کتاب کا یہ حصہ اسرائیل کے سامنے واضح انتخاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔ "مَیں آج کے دِن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زِندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھّا ہے"۔ اپنے لوگوں کے لیے خدا کی مرضی اُس کے حکم "زندگی کا انتخاب کر" سے واضح ہوتی ہے (30 باب 19 آیت)۔

آخری ابواب میں موسیٰ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا؛ اپنی جگہ یشوع کو مقرر کرتا؛ ایک گیت قلم بند کرتا؛ اور اسرائیل کے ہر قبیلے کو آخری بار برکت دیتا ہے۔ 34 باب موسیٰ کی موت کے احوال کے متعلق ہے۔ وہ پسگہ کے پہاڑ پر چڑھتا ہے جہاں خدا اُسے وعدے کی سرزمین دکھاتا ہے جس میں وہ داخل نہیں ہو سکا تھا۔ 120 سال کی عمر میں اچھی بینائی اور جوانی کی سی طاقت کے ساتھ موسیٰ خدا کے حضور وفات پاتا ہے۔ استثنا کی کتاب کا اختتام اس عظیم نبی کی موت کی خبر کے ساتھ ہوتا ہے۔

پیشن گوئیاں: نئے عہد نامے کے بہت سے موضوعات استثنا کی کتاب میں پائے جاتے ہیں۔ اُن میں سے اہم ترین موضوعات موسوی شریعت کی مکمل پیروی کی ضرورت یا تقاضا اور انسان کی اپنی طاقت سے اُس کی مکمل تعمیل کا عدم امکان شامل ہیں۔ مستقل طور پر شریعت کی خلاف ورزی کرنے والے لوگوں کے گناہوں کے کفارے کے لیے لامحدود قربانیاں مسیح کے "ایک ہی بار" (عبرانیوں 10 باب 10 آیت) قربان ہونے میں اپنی حتمی تکمیل پائیں گی۔ صلیب پر اس کی انسانوں کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے والی موت کے بعد اب ہمیں گناہ کے لیے مزید قربانیاں گزراننے کی ضرورت نہیں رہی۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

خداوند کی طرف سے اسرائیل کابطورِ خاص قوم چناجانااِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ خود اُن لوگوں کو بھی چُنے گا جو مسیح پر ایمان لائیں گے (1پطرس2باب9آیت)۔ استثنا18باب15- 19آیات میں موسیٰ آنے والے آخری نبی-موعودہ مسیح کی پیشن گوئی کرتا ہے۔ موسیٰ کی طرح وہ بھی الٰہی کلام اور الہام پائے گا،اُس کی منادی کرے گا اور اپنے لوگوں کا رہنما ہو گا۔

عملی اطلاق: استثنا کی کتاب خدا کے کلام کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ یہ ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ اگرچہ اب ہم پرانے عہدنامے کی شریعت کے ماتحت نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود ہم اپنی زندگیوں میں خدا کی مرضی کو پورا کرنے کی ذمہ داری رکھتے ہیں۔ صرف فرمانبرداری ہی سے برکت آتی ہے جبکہ گناہ کے اپنے خطرناک نتائج ہیں۔

ہم میں سے کوئی بھی "شریعت سے بالاتر" نہیں ہے۔ حتیٰ کہ موسیٰ جیسے رہنماؤں اور خدا کے چنیدہ نبیوں کے لیے بھی خُدا کے احکام و قوانین کی فرمانبرداری کرنالازمی تھی۔ موسیٰ کو وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے سے منع کرنے کی وجہ یہ تھی کہ اُس نے خدا کے واضح حکم کی تعمیل نہیں کی تھی (گنتی 20باب13آیت)۔

یسوع نے بیابان میں اپنی آزمایش کے وقت استثنا کی کتاب سے تین بار حوالہ دیا تھا(متی 4باب)۔ ایسا کرتے ہوئے یسوع نے ہم پر واضح کیا ہے کہ ہمیں خدا کے کلام کو اپنے دلوں میں رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اُس کے خلاف گناہ نہ کریں (119زبور11آیت)۔

اسرائیل کی طرح ہمیں بھی خدا کی وفاداری کو یادرکھناچاہیے۔ بنی اسرائیل کا بحیرہ قلزم کو پار کرنا، کوہِ سیناپر خدا کی پاک موجودگی کا تجربہ کرنااور بیابان میں مَن کی فراہمی پاناہمارے لئے بھی حوصلہ افزاء ہوناچاہئے۔ اپنی زندگی میں رُوحانی طور پر آگے بڑھنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ کچھ وقت پیچھے مڑ کر دیکھیں اور غور کریں کہ خدانے آپ کے لیے کیاکچھ کیاہے۔

استثنا کی کتاب میں ہمارے پاس محبت کرنے والے خدا کی ایک خوبصورت تصویر موجود ہے جو اپنے بچوں سے رفاقت قائم کرناچاہتا ہے۔ خدامحبت کا ذکر اس لیے کرتا ہے کیونکہ اُس نے اسرائیل کو "زور آور ہاتھ" سے مصر سے نکالا اور اُن کو آزاد کیاتھا(استثنا7باب7- 9آیات)۔ گناہ کی غلامی سے آزاد ہونااور قادرِ مطلق خدا کی محبت کا تجربہ کرناکیسی شاندار بات ہے!